© rasailojaraid.com

خبرنامہ

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی علی گڑھ

(۱) شعبۂ تعلیم جماعت اسلامی ہند کی جانب سے دوسرا کل ہند تعلیمی و تربیتی کیمپ ۲۱ تا ۳۰ مئی ۹۷ء نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ ملک کی ۱۴ ریاستوں سے ۸۰ اساتذہ نے اس میں شرکت کی۔ اسلامی مفکروں، دانش وروں اور ممتاز ماہرین تعلیم نے تقریباً ۵۰ تعلیمی و تربیتی موضوعات پر لیکچر دیے۔ سکریٹری ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری نے بھی مختلف مواقع پر خطاب کیا۔

(۲) جماعت اسلامی ہند حلقۂ بہار کی جانب سے ۲۴-۳۰ مئی ۹۷ء ہفتۂ حقوق نسواں منایا گیا۔ اس کے بعض پروگراموں میں مولانا عمری نے شرکت کی۔ اس کا افتتاحی اجلاس ۲۴ مئی کی شام مدرسہ سلیمانیہ پٹنہ سٹی کے میدان میں منعقد ہوا۔ مولانا نے اس سے خطاب کیا۔ آپ نے اسلام میں خاندانی نظام پر روشنی ڈالتے ہوئے اس کی تعمیر میں عورت کے رول کی وضاحت کی، اس کی ذمہ داریوں اور حقوق کی تفصیلات پیش کیں اور مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنی خواتین کو عملاً وہ حقوق دیں جو اسلام نے انھیں دیے ہیں۔ بعد میں مولانا نے ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا اور عورتوں کی تعلیم، حق عمل، معاشی استحکام، مرد و زن کے اختلاط، تعدد ازدواج، طلاق اور دیگر معاشرتی مسائل سے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیے۔ ۲۵ مئی کو مولانا نے معززین شہر سے بھی خطاب کیا۔

(۳) مئی کے اواخر میں ایک پروگرام کے تحت مولانا عمری نے حیدرآباد کا سفر کیا۔ اس موقع پر دینی تعلیم کے مشہور ادارے دارالعلوم سبیل السّلام کے ذمہ داروں کی دعوت پر وہاں تشریف لے گئے۔ اساتذہ سے ملاقاتیں کیں اور مدرسہ کا معائنہ کیا۔

(۴) گذشتہ دنوں مولانا عمری کے بعض کتابچے اور مختلف زبانوں میں ان کے تراجم شائع ہوئے ہیں۔ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز دہلی سے "ہندوستان میں اسلام کی دعوت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اہمیت اور تقاضے“ کی اشاعت ہوئی ہے۔ ملیالم میں اس کا ترجمہ بھی منظر عام پر آگیا ہے۔ مولانا کا ایک کتابچہ بہت پہلے ”اسلام اور وحدت بنی آدم“ کے نام سے شائع ہوا تھا۔ نظر ثانی اور اضافہ کے بعد اس کا دوسرا ایڈیشن مرکزی مکتبہ اسلامی دہلی سے شائع ہوا ہے۔ یہ وقت کے ایک اہم موضوع سے بحث کرتا ہے۔ اس کا ہندی ترجمہ اسلامی ساہتیہ پرکاشن نئی دہلی سے اور انگریزی ترجمہ ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی سے شائع ہوا ہے۔ مولانا کی ایک اہم تصنیف ”انسان اور اس کے مسائل“ ہے۔ اس میں عقلی اور سائنٹفک اسلوب میں انسان کی بنیادی ضرورتوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کا ہندی ترجمہ بہت پہلے چھپ چکا ہے۔ اب اس کا انگریزی ترجمہ اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ مدراس سے شائع ہو گیا ہے۔

(۵) ۲۸ جون ۱۹۹۷ء کو پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی نے ”اردو تفاسیر پر تصوف کے اثرات“ کے موضوع پر ادارۂ تحقیق میں ایک توسیعی خطبہ دیا۔ موصوف نے اردو تفاسیر میں خاص طور پر مولانا اشرف علی تھانویؒ کی بیان القرآن اور مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کی تفسیر ماجدی کا مطالعہ پیش کیا، ان میں متصوفانہ عناصر کی نشان دہی کی اور ان کو قرآن و سنت کی میزان پر پرکھا۔ بعد میں سامعین نے لیکچر پر کچھ سوالات کیے جن کے موصوف نے جوابات دیے۔ مسلم یونیورسٹی کے اساتذہ اور دیگر اہل علم نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

(۶) گذشتہ سال مولانا سلطان احمد اصلاحی کی ایک کتاب ”ہندوستان میں مدارس عربیہ کے مسائل“ جیسے اہم موضوع پر شائع ہوئی تھی۔ اس سال اترپردیش اردو اکادمی لکھنؤ نے اس کتاب کو ایوارڈ سے نوازا ہے۔ مولانا اصلاحی کا ایک کتابچہ ”ابتدائے تاریخ کا تصور اور قرآن“ کے عنوان سے اسلامک بک فاؤنڈیشن نئی دہلی سے شائع ہوا ہے۔

(۷) ۲۴، ۲۵ مئی ۱۹۹۷ء میں المعہد الاسلامی السلفی رچھا۔ بریلی کے زیر اہتمام مرکزی جمعیۃ اہل حدیث ہند کے تعاون سے ”اسلام اور تصوف“ کے موضوع پر دو روزہ سیمینار مذکورہ مدرسہ کے کیمپس میں منعقد ہوا۔ ادارۂ تحقیق کے رفقاء مولانا سلطان احمد اصلاحی اور ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی۔ مولانا اصلاحی نے ”مسلم معاشرہ پر تصوف کے اثرات“ اور ڈاکٹر ندوی نے ”تفسیر اشاری۔ ایک مطالعہ“ کے موضوع پر مقالے پیش کیے۔

(۸) مولانا محمد اسلام عمری نے ادارۂ تحقیق میں تصنیفی تربیت کے دوران ” اسوۂ صحابہؓ“

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کے موضوع پر کام کیا تھا۔ بعد میں انھوں نے اس پر نظر ثانی کی اور حسب ضرورت اضافے کیے۔ اب ان کی یہ کتاب اسلامک بک فاؤنڈیشن نئی دہلی سے شائع ہوگئی ہے۔

⑨ مولانا محمد جرجیس کریمی ادارہ میں ایک منصوبہ کے تحت "اسلام میں جرم و سزا کا تصور" کے موضوع پر کام کر رہے تھے۔ اس کی کچھ قسطیں بعض رسائل میں شائع ہوئی ہیں۔ الحمد للہ ان کا یہ کام پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ (ادارہ)

ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی کی نئی پیش کش

عہد نبوی کا نظام حکومت

پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی

سیرت نبوی اور اس کے مختلف پہلوؤں پر اب تک چھوٹی بڑی بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ لیکن اس کتاب میں اس لحاظ سے جدت اور ندرت پائی جاتی ہے کہ وہ ایسے موضوعات پر مشتمل ہے جن سے کتب سیرت میں بہت کم تعرض کیا گیا ہے۔ ابتداء میں عہد رسالت میں ریاست کے تدریجی ارتقاء پر مختصر روشنی ڈالی گئی ہے پھر اس کے دور مبارک میں شہری نظم و نسق اور فوجی، مالی اور مذہبی نظاموں سے مفصل بحث کی ہے۔

اسلامی تاریخ اور سیرت نبوی پروفیسر محمد یسین مظہر صدیقی کا خاص موضوع ہے۔ ان کا نام اعلیٰ تحقیقی معیار کی ضمانت ہے۔

کتاب پر مولانا سید جلال الدین عمری سکریٹری ادارہ اور نائب امیر جماعت اسلامی ہند کا مختصر اور مفید مقدمہ بھی ہے۔

آفسٹ کی خوبصورت طباعت، عمدہ کاغذ، صفحات ۱۳۶ قیمت ۳۰/- زیادہ منگوانے پر خصوصی رعایت

مکتبہ تحقیق و تصنیف اسلامی۔ پان والی کوٹھی۔ دودھ پور علی گڑھ

© rasailojaraid.com